



سوال

(813) مغرب کی سنتوں کے بعد اوابین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغرب کے بعد اکثر احناف اور راقم بھی ماضی میں "نوافل" "صلاة الاوابین" کے پڑھتا رہا ہے ان کی حدیث کی روشنی میں کیا حقیقت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے والی روایت سخت ضعیف ہے۔ اس میں راوی عمر بن ابی نعیم کو امام بخاری رحمہ اللہ نے "منکر الحدیث" قرار دیا ہے۔ اس روایت کے دیگر طرق بھی ضعیف ہیں۔ اصلاً احادیث میں "صلاة الاوابین" چاشت کی نماز کو کہا جاتا ہے۔ اس نام کا اطلاق اس نماز پر نہیں ہوا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 691

محدث فتویٰ